سوال

رش کی وجہ سے مزدلفہ میں شب بسر نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان ایام میں جب ہم عرفات سے مزدلفہ کوچ کرتے ہیں تو بے پناہ رش ہوجاتا ہے کہ مزدلفہ پہنچ کر رش کی شدت کی وجہ سے حاجی کے لیے یہاں شب بسر کرنا ممکن نہیں ہوتا اور اس میں بے حد مشقت ہوتی ہے، توکیا یہ جائز ہے کہ مزدلفہ میں رات بسر نہ کی جائے اور یہاں شب بسر نہ کرنے کی وجہ سے کیا حاجی پر کچھ لازم ہوگا؟ کیا مغرب و عشاء کی نمازیں اگر مزدلفہ میں ادا کی جائیں تو یہ وقوف اور شب باشی سے کفایت کر سکتی ہیں؟ یعنی مغرب و عشاء کی نمازیں مزدلفہ میں ادا کرنے کے فورا بعد منیٰ روانگی اختیار کی جائے تو اس طرح یہ وقوف صحیح ہوگا؟ امید ہے دلیل کے ساتھ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مزدلفہ میں شب بسر کرنا حج کے واجبات میں سے ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں شب بسر فرمائی، صبح کی نماز یہاں ادا فرمائی اور خوب روشنی ہونے تک یہاں مقیم رہے تھے اور آپ کا ارشاد ہے:

(خذوا عنی مناسککم) (صحیح مسلم، الحج، باب استحباب رمی جمرۃ العقبۃ ... الخ، ح: 1297 والسنن الکبری للبیهقی: 5/125 واللفظ لہ)

"مناسک حج کی تعلیم مجھ سے حاصل کرو۔"

جو حاجی یہاں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے ادا کرنے کے بعد یہاں سے چل پڑے تو اس نے گویا اس واجب کو ادا ہی نہیں کیا اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور لوگوں کو بھی رات کے آخری حصہ میں یہاں سے روانہ ہونے کی اجازت دی ہے۔

جو شخص مزدلفہ میں رات بسر نہ کرسکے تو اس ترک واجب کے کفارہ کے طور پر اس پر دم لازم ہے۔ اہل علم کا یہ اختلاف مشہور و معلوم ہے کہ مزدلفہ میں شب بسر کرنا رکن ہے یا واجب یا سنت، تو ان میں سے راجح ترین قول یہ ہے کہ یہ واجب ہے، جو شخص اسے ترک کردے اس پر دم لازم ہے اور اس کا حج صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا یہی قول ہے، ہاں البتہ صرف کمزور لوگوں کو یہ رخصت ہے کہ وہ آدھی رات کے بعد یہاں سے کوچ کرسکتے ہیں، طاقتور لوگ جن کے ساتھ کمزور نہ ہوں، ان کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ ساری رات مزدلفہ میں گزاریں، نماز فجر ادا کریں، نماز فجر کے بعد اللہ تعالی کا ذکر اور اس سے دعا کریں اور جب دن خوب روشن ہوجائے تو پھر طلوع آفتاب سے قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے یہاں سے روانہ ہوں۔ جو کمزور لوگ یہاں رات کے آخری حصہ میں پہنچیں تو ان کے لیے یہی کافی ہے کہ کچھ دیر یہاں رہیں اور پھر رخصت کو قبول کرتے ہوئے یہاں

سے روانہ ہوجائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی